السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

اگر میں اپنے کسی مسلمان بھائی کو زنا، شراب نوشی، بدفعلی یا کوئی کبیرہ گناہ کرتے دیکھوں تو کیا اس کی تشہیر کروں یا خاموشی اختیار کرتے ہوئے اسے بعد میں اللہ کا خوف دلاؤں۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تشہیر کا طریقہ دعوتی نقطہ نظر سے مناسب نہیں ہے، اس سے وہ شخص سمجھنے کی بجائے مزید باغی ہو جائے گا اور ضد میں آپ کی بات سمجھ نہیں پائے۔

آپ کو چاہئے کہ آپ تنہائی میں اسے سمجھائیں اور اسے اللہ کا خوف دلائیں۔ شاید کہ اللہ تعالی اسے ہدایت عطا فرما دیں۔

اور اگر پھر بھی وہ باز نہ آ رہا ہو تو اس کے ورثاء اور علاقے کے ذمہ داران لوگوں تک بات کو پہنچائیں جو اسے اس سے باز رکھ سکیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی